جبری غائب کردہ افراد کے بارے میں کارروائی کے لیے ہدایات

☆ پتہ لگایا جائے

- غائب کردہ فرد/افراد کس جگہ سے، کس وقت غائب ہوئے، واردات کو کن افراد نے دیکھا۔
- اگر غائب کیے جانے والے فرد/افراد کو کسی گاڑی میں لے جایا گیا تو وہ گاڑی کس رنگ کی تھی اس کا برانڈ کیا تھا، اور (اگر ممکن ہو) اس کا رجسٹریشن نمبر کیا تھا؟
- غائب کرنے والے افراد کے حلیے/لباس سے شناخت کس حد تک ممکن ہے؟
- پولیس یا ایجنسیوں پر شبہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟
- غائب ہونے والے فرد/افراد کے خاندان والوں کا فوری ردعمل کیا تھا؟
- کیا غائب ہونے والے فرد کے گھر والوں کو کسی سرکاری افسر کی جانب سے پیغام موصول ہوا؟
- کیا غائب ہونے والے فرد کے بارے میں کسی ذریعہ سے اطلاع ملی؟

☆ جیسے ہی کسی فرد کے غائب کیے جانے کا واقعہ پیش آئے، پولیس میں رپورٹ کی جائے اور میڈیا اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو اطلاع دی جائے۔

☆ عدالت کے ذریعے انصاف کے حصول کی کوشش کی جائے۔

☆ پولیس کورٹ اور سول سوسائٹی کے اداروں کو مکمل معلومات ایک ہی خط میں فراہم کی جائیں۔

☆ معلومات، درخواستوں، محضرناموں کا ریکارڈ محفوظ کیا جائے۔

☆ غائب کیے جانے والے افراد کے معاملات کے بارے میں احتجاج مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے۔

☆ پُرامن مظاہرے کیے جائیں۔ (شاہراؤں پر، اسمبلیوں کے سامنے، پریس کلب کے باہر)

☆ میڈیا میں غائب کردہ افراد کے بارے میں سوالات باقاعدگی سے اٹھائے جائیں۔

☆ صوبائی اور قومی اسمبلیوں کے اراکین پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ غائب کردہ افراد کے بارے میں اسمبلیوں میں سوالات کریں۔

پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق

فون: 35864994, 042-35838341 فیکس: 042-35883582

شعبہ شکایات: 0333-2006800, 042-35845969